اجاجو میرا ہے از بس روشن | زد گشت دلیل حق بر من ہمہ تن | اعجاز نوشت بہر این سال جدید | مشور محمدی است جاوید حسن

منشور محمدی

منشور رسولان ہمہ محتاج بخاتم | خاتم دمہر آمدہ منشور محمدؐ | نورست بالا تور سا بخیل بر تجیل | گویان صفت و سیرت مبرور محمدؐ

نمبر ۲۳ | مطبوعہ ۵ اوین شعبان المعظم سنہ ۱۳۰۰ ہجری | جلد ۱۲

اشتہار یہہ اخبار عشرہ وا بمضامین تردید مذہب عبیدی چھپتا ہی سالانہ قیمت معہ محصول داک بجنسہ ۵ روپیہ بذریعہ منی آوڈر مہتمم کے نام آنی چاہئے

مثنوی

مستوجب حمد وہ خدا ہے | جو خسرو کشور بقا ہے
عالم ہے قدیر ہے احد ہے | سلطان قلمرو ابد ہے
مالک رازق کریم خالق | عادل سامع مرید صادق
خلاق زمین و آسمان ہی | وہ عارس باغ کن فکان ہے
پیدا ہوے ایک لفظ کن سے | اتھارہ ہزار عالم اوس کے
قندیل فلک بوجہ احسن | مشمع مہ و مہر سے ہی روشن
شاہنشہ ملک بے مثالی | محبوب حریم لایزالی
دیہیم جلال فرق پر ہے | او رنگ قدم پہ جلوہ گر ہی
خالق ہر چیز کا وہی ہے | صنعت ہر چیز مین رکھی ہے
افعال حکیم لایزالی | ہوتی نہین مصلحت سے خالی
کیا لکھون ثنائے ایزد پاک | ایا شہ نبی ہے ما عرفناک
جب نعت نبی کا وقت آیا | خامہ نے ادب سے سر جھکایا
لولاک لما خلقت الافلاک | آیا ہی بشان شاہ لولاک

اس نظم کو کر چکا جب ارقام

ای صبح علے رسول امجد | سردار پیمبران محمدؐ
جو اوسکی ثنا لکھون وہ کم ہے | خورشید عرب مربع عجم ہے
وہ افسر فرق انبیا ہے | محبوب جناب کبریا ہے
شاہنشہ کشور نبوت | آرایش مسند شریعت
سب پر سر فخر نبی عیان ہے | وہ علت غائی جہان ہے
ای خامۂ عیش لکھ بہ انصاف | منشور محمدی کے اوصاف
جب سے نکلا یہ رشک گلزار | نظرون سے گرے جہان کے خار
جو فضل و شرف اسے بجا ہی | ہمنام جناب مصطفا ہے
نور رخ دلپذیر اسلام | ما حی ملل ظہیر اسلام
شمس الاخبار آسمان پر | ہے پیش مسیح نیک اختر
کرتا ہے بعقب ضلالت نامشاد | منشور محمدی کی فریاد
چھپتے ہین صحیح سب کو الف | بے شبہ ہی افسر صحایف
عمدہ خبرین نفیس مضمون | ہر لفظ ہی رشک در مکنون
سال و مہ و روز و شب الہی | ہو اسکو نہیت بڑی ترقی
توقیع عقیدتی دکھا نام

اعلان

اخبار منشور محمدی کے گیارہ جلدون کے متفرق پرچے مطبع بحر الاسلام مین موجود ہین لہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ جن صاحبون کو ان متفرق پرچون کی ضرورت ہو تو بارسال قیمت یعنے فی پرچہ ۰ر کے حساب سے جتنے پرچے ضرور ہون منگوا لین محصول ڈاک ۷ پرچون کا ۰ر ہے - غریب مسلمانون اور مشن اسکول کے مسلمان طالب علمون سے قیمت کی درخواست نہین فقط محصول ڈاک بھیجدینے سے ۰ر مین ۷ پرچے انکے نام پر روانہ کئے جائین گے فقط -

اشتہار اخبار سرپنچ بمبئی

۱- مہینے مین دوبار یا تین بار چھپا کریگا -

۲- حکام وقت و عملداران دراجاؤن و نوابون کو دیا جائیگا عوام کو نہ ملیگا ناظرین ارمغان کو بطور ضمیمہ دیا جائیگا

۳- خبر سچی بلا طرفداری و بلا تعصب درج ہوا کریگی -

۴- شہرون و دیہات و قصبون کی خبرین بھیجنے والون کے خطوط بیرنگ نہ لئے جائینگے -

۵- اُمرا سے قیمت من مانے بطور انعام جو جی چاہے عنایت فرماوین قبول کرینگے -

۶- عام رؤسا شہرود کلاد بالشر وغیرہ سے فی پرچہ ایک آنہ بلا محصول -

۷- ہندوستان کے اپنے اپنے علاقون کی سچی خبرین لکھنے والون کو بلا قیمت ارسال ہوگا -

۸- کسی ملک مین دو طرفی مقدمہ ہو بعد تحقیق کے ہم بھی رائے دینے مین شریک ہونگے -

۹- ہمارے اخبار مین ذاتی یا دینی توہین ہرگز نہ ہوگی -

۱۰- ہم اپنے دیسی اخبارون کی خبر خاطر رکھا کرینگے -

۱۱- دو طرفی بحث مین بعد تحقیقات جدیدہ کے حق کو حق اور ناحق کو ناحق ٹھہرائینگے -

۱۲- بعضے مخفی معاملات جنکے سبب ضرر عام ہو ہم اوسکو بلاشبہ آزادانہ ظاہر کرینگے -

۱۳- حق طبعی کسی کی جانتے ہوئے ہرگز نہ ہونے دینگے -

۱۴- ان تمام آئین مین ہمارا منشا اظہار حق ہوگا -

۱۵- خطوط و قیمت بنام منیجر روانہ کرنا چاہئے -

المشتہر

سعید محمد صاحب عزتی مہتمم اخبار ارمغان بمبئی

بقیہ

کمتی فوج مین کون کون اور کس قسم کے عیسائی داخل ہون - تتمہ منشور محمدی مطبوعہ ۵ -

رجب المرجب سنہ ۱۳۰۰ ہجری

پادری عماد الدین

ہمکو مدت سے یہہ خواہش چمٹی ہوی ہے کہ اس مشہور اور معقدس پادری کے لئے بھی کوئی معقول عہدہ سالوشن آرمی مین ملنا چاہیے جسنے ہندوستان مین بہت کچھ دون کی لے اور مسلمانون کی تردید مین بڑے بڑے کتابین لکھکر لوگون کو وہ پادری فنڈر صاحب متوفی کے قدم بہ قدم بھی پر بھی مار کر بنائی گئی ہین ہان اپنے طرف سے حاشیہ ضرور حضرت نے چڑہایا ہے) بڑا نام پیدا کیا ہے - بھلا صاحب ایسے مقدس معلم العلم ملکوتی کو نجاتی فوج مین عہدہ نہ ملا تو پھر اور کسکو ملیگا - ہماری رائے مین پادری عماد الدین کو فوج مذکور کے دفتر مین ملٹری سکرٹری کا عہدہ ملے تو مناسب ہو کیونکہ ہر ایک کام کی تحریر پر حاشیہ چڑہانے مین یہہ حضرت

نرے پکے اوستاد ہین - اب ذرا جناب کے سوانح عمری
ملاحظہ ہون - پادری عماد الدین قوم سے نیلی باشندہ
پانی پت ضلع کرنال کے ہین اور یہہ سب جانتے ہین کہ انکے
بڑے بھائی مولوی کریم الدین ڈائرکٹر پبلک انسٹرکشن کے
ہان پہلے تو سررشتہ دار تھے پھر انسپکٹر ہوے اونہین کے ذریعہ
سے عماد الدین لاہور کے ایک مدرسہ مین مبلغ ۵۰ روپیہ
ماہواری کے مدرس مقرر ہوے جب حضرت پر روح القدس کا
نزول ہوا اور مسیح کے مذہب کے قبول کرنیکی سچائی تو باوجودیکہ
لاہور مین امریکین مشن موجود تھا اور پادری فورمن صاحب
برانے مشنری بھی وہان تھے مگر عماد الدین نے امرت سر مین اگر
اصطباغ لیا اوسکی وجہ بھی آپ سمجھے ہ امریکن مشن مین
اگر آپ اصطباغ لیتے تو فی الفور اتنی بڑی تنخواہ نہ ملتی
کیونکہ چرچ مشن سوسائٹی ہے اور امرت سر مین پادری کلارک لنڈن
چرچ مشنری اونمدنون مین خوب دل کھولکر روپیہ خرچ
کر رہے تھے اور عیسائیون کی ترقی اور آبادی مین دونون
ہاتھون بیشمار دولت لٹا رہے تھے کیون نہ لٹاتے یہہ مشن
مالدار ہی اور اس مشن کے تمام عیسائیون کی تنخواہین بھی معقول
ہین اور لکھے پڑھے تو جھٹ پٹ پادری ہی بن جاتے ہین
چنانچہ چالیس پچاس تو ہمارے سامہنے کے لڑکے اور یتیم
منشی پادری بن بیٹھے جو سو سو روپیہ تنخواہ پاتے ہین پس
عماد الدین نے بھی یہی سوچا کہ لاہور امریکن مشن مین اصطباغ
لونگا تو کیا خاک ملیگا چلو امرتسر ہی کی دولت پر ہاتھ مارین
چنانچہ ایسا ہی ہوا - جب عماد الدین نے بپتسما لیا تو جھٹ پٹ
پادری بن کر بجای ۵۰ روپیہ مبلغ اسی روپیہ پانے لگے پر تو
کہہ رہ گئے - پانی پت سے اپنے چھوٹے بھائی خیر الدین

اور اپنے والد کو بھی بلاکر عیسائی کر دیا - جب خیر الدین نے
اصطباغ لے لیا تو پادری صاحب نے تیس روپیہ ماہواری
اونکی تنخواہ بھی مقرر کر دی اب سنئے کہ بیچارہ بڈھے والد کی
شامت آئی خیر الدین تو کہتا تھا کہ مین بہت کم تنخواہ پاتا ہون
تمہارے خرچ کی برداشت نہین کر سکتا تم عماد الدین کے
پاس رہو اور عماد الدین نے فرمایا کہ مین کہان سے تمہارے واسطے
کھانا کپڑا لاؤن تم خیر الدین سے لو - اسی کشمکش مین بڈھے کی
یہان تک متی پلید ہوی کہ وہ غریب ناچار ہوکر مولوی
کریم الدین بڑے بیٹے انسپکٹر سررشتہ تعلیم کے پاس جو مسلمان تھے
چلا گیا کریم الدین نے کہا ابا جان تم کرستان ہوا اور مین محمدی
ہون تمہاری اس حالت مین بندہ جرگیری نہین کر سکتا مجکو
بھی مسلمان کرستان کہینگے ہان اگر تم پھر کر توبہ کرو اور مسلمان
ہو جاؤ تو خیر مین تمکو رکھہ سکتا ہون بڈھا تو یہہ کہا مرتا گیا
ہی تھا جہٹ توبہ کر کے از سر نو مسلمان ہو گیا - اب خیر الدین
اور عماد الدین دونون بھائیون مین جو کچھہ گذری اوسکی
کیفیت سنئے کہ ایکروز عماد الدین نے تمام پوا اور امریکن
کی دعوت کی سیتے بھاؤ کے موتے چاول پکائی اسپر
خیر الدین نے عین دعوت مین عماد الدین کو شرمندہ کیا کہ تو
۵۰ روپیہ تنخواہ پاکر ایسے موتے چاول بنوہ لون کے مانند کیون
پکائے عماد الدین اس امر سے نہایت غصہ ہوا اور خیر الدین
اپنے برادر خورد کو مشن سے نکلوا دیا - خیر الدین صاحب
فوڑا واپس مسلمان ہونیکو تیار ہوے اور پانی پت اپنے شہر
مین واپس آکر مسلمانون کے روبرو اس امر کا اظہار کیا وہان کے
لوگون نے کہا کہ ہم مسلمان کرنے سے تو انکار نہین کرتے مگر اس
جرم کے عوض کہ آپ کرستان ہو گئے کچھ چٹی (گنہگاری) بھی

لیگے بیچارے خیرالدین نے اس امر کو منظور کیا اور تین سو روپیہ مین اپنا پرانا کہنہ رہیچکر پانی پت کے مسلمانون کو جنمین خیرالدین اور عمادالدین کے رشتہ دار بھی شامل تھے پلاؤ کھلایا اور کلمہ محمدی پڑہ کر دین محمدی مین شامل ہوا مگر دو چار روز کے بعد پھر وہان کے مسلمانون نے خیرالدین کے ساتھ حقہ پانی پینا چھوڑ دیا پھر تو بیچارے خیرالدین دہلی مین آئے اور پادری ونٹر صاحب پرس بہتر من مشنری کے پاس آکر از سر نو عیسائی ہونا چاہا اور کہا کہ مین نے گناہ کیا جو دین عیسوی سے منحرف ہوا اب مین توبہ کرتا ہون پادری ونٹر کو بمشر رلیچندر اور بابو پادری تارا چند نے صلاح دی کہ اگر اسکو منادی کرنے پر مقرر کرینگے تو مسلمان لوگ ہمکو شرمندہ کرینگے فی الحال اسکو کسی اسکول کی نوکری دیکر قبول کرلو چنانچہ ایسا ہی ہوا - خیرالدین خیر سے پھر عیسائی بن بیٹھا اور رفتہ رفتہ پادریون کے ہمراہ ہوکر دہلی کے بازارون مین منادی بھی کرنے لگا مگر جب کبھی بازار مین گفتگو کرنے سے مسلمانون کے روبرو عاجز ہوتا تو اخیر مین یہہ لفظ کہدیتا کہ بھائیو یہہ سارا حیلہ مین نے روٹی کے واسطے کر رکھا ہے ورنہ باطن مین بھی مسلمان ہی ہون جب دہلی کے مسلمانون نے کئی مرتبہ خیرالدین کے مونہہ سے یہہ لفظ سنا تو اس سے کہا کہ تو توبہ کر ہم تیرے لئے روٹی بندوبست کرینگے خیرالدین تو اتنی بات چاہتا ہی تھا جھٹ پادریون کو چھوڑ کر مسلمانون کے پاس گیا اور کہا کہ مجھے ایک ہزار روپیہ جمع کردو تاکہ مین مسلمان ہوکر کوئی تجارت کا کام کرلون دہلی میں مسلمانون نے مالدار مسلمان کہان بیچارے مزدور لوگ بستے ہین تو بھی اونھون نے باہم صلاح کرکے یہہ تجویز ٹھہرائی کہ خیرالدین کو بمبئی مین بھیجدینا چاہیئے جہان کہ مسلمان مالدار ہین چنانچہ پچاس روپیہ راہ اور کرایہ ریل کا دیکر خیرالدین کو دہلی والون نے بمبئی کو روانہ کردیا اور بوسنٹ ہیر علماء دہلی ایک خط مسلمانان بمبئی کے نام لکھا دیا خیرالدین صاحب نے بمبئی مین پہونچکر ہزارون اہل اسلام کے روبرو توبہ کی اور تیسرے دن مشرف باسلام ہوا - انجیل مین لکھا ہی (دیکھو انجیل متی و یوحنا) کہ جن لوگون کے بدولت کوئی عیسائی ٹھوکر کہا یعنے اپنے دین سے پھر جاوے جہنمی ہے چنانچہ خود حضرت مسیح نے ٹھوکر دینے والون کے حق مین یون کہا ہے - کہ افسوس ہے اون لوگون پر جو دوسرے بھائیون کی ٹھوکر کا باعث ہوتے ہین اون ٹھوکر دینے والون کی گردن مین چکی کا پاٹ باندہ کر دریا مین ڈبو دیا جاے تو اچھا ہوتا " اب ذرا ناظرین غور فرماوین کہ اول تو پادری عمادالدین نے اپنے والد اور بھائی حقیقی خیرالدین کو ٹھوکر دی پہلے تو بڑے بڑے وعدے کرکے اونکو عیسائی کرلیا اور پھر ٹھوکر دیکر لالے پر گئے جس سے "ننگ آکردہ دونون مسیحی مذہب سے منحرف ہوگئے پس انکا ٹھوکر دینے والا پادری عمادالدین ہی ٹھہرا اب بموجب قول مسیح عمادالدین کے گلے مین چکی کا پاٹ (بلکہ بڑی سے بڑی) باندہ کر دریا مین ڈبو دینا چاہیئے کیونکہ اوسنے بڑا ہی گناہ کیا ہے جو دو تین مسیحون کو ٹھوکر دی - ہمارے نزدیک مسٹر ٹکر صاحب پادری عمادالدین صاحب کو بھی اپنے فوج مین وہی عہدہ دین تو نہایت مناسب ہوگا جو حضرت مسیح کے شاگردون مین پطرس کو حاصل تھا کیونکہ پطرس مین اور عمادالدین مین چندان فرق نہین ہے -

راقم محمد مراد علی بیدار اجمیر -

تاریخ روم کبیر مصنفہ گبن صاحب

باب ۱۰ ۴ مین ہے کہ یہودیون مین فلسفہ بہت ہوی اور
یہی فلسفہ کی بناء پر تین فرقے مثلاً صدوقی فریسی وغیرہ
پیدا ہوئے اور حضرت عیسیٰ کے زمانہ مین فریسی مین بھی کئی فرقے
اور ہو چلے تھے اور اسی زمانہ مین ہلل یہود مین حکیم اور فیلسوف
اور شاعر (یونانی سیماس شاید سمعون) لوقا باب ۲ و
۲۵ اور گملیل اعمال باب ۵ نمبر ۳۴ و باب ۲۲ نمبر ۳ شاید
وہی جو اوستاد پولوس مقدس کا تھا بہت ہوی زبردست
اور صاحب متبوعہ گذری جب سے فلسفہ یونانیا یا کالدینیان نے
رواج دیا یہودیون نے روح کی تناسخ اور بخرخانی اور پہلے سے
پیدا ہو چکنے کے مسئلہ کو تسلیم کر لیا تھا پیروان فیثاغورث
اور امپیقلوث بلکہ افلاطون سے بھی مسئلہ تناسخ اور تناسخ
کا مسئلہ حواریان مسیح کی اعتقاد مین بھی معلوم ہوتا ہے۔
انجیل یوحنا باب ۹ نمبر ۲ اور تقدم خلق ارواح کی عالم ارواح
کا مسئلہ یعنے سب روحین آدمیون کے پیدا ہونے سے پہلے
پیدا ہو چکی تھین ایجاد ہوی اونھین سے یہودیون نے اور
اون سے عیسائیون نے سیکھا اور اسی طور سے مسئلہ وجود
لوگوس یعنے کلمہ اسطرح پر کہ وہ عین ذات الٰہی اور قدیم ہے
عیسائیون نے فلسفہ یونان سے حاصل کر کے اپنے دینی عقاید
کے مسئلون مین شامل کر لیا حتی کہ حواریون کے زمانہ مین فلو
یہودی فیلسوف جسطور کہ فلسفہ یونان کی تتبع پر لوگوس
کا مسئلہ بیان کرتا تھا بعینہ اسیطور پر حضرت یوحنا حواری نے
جیسا کہ مشہور ہے اپنی انجیل کی دیباچہ مین باب ۱ نمبر ۱
درج کیا اور یاد رہے کہ نسخہ کلیمنس الکسندریانوس مین
پہلی آیت یون ہے (اور کلام خدا مین تھا پس خدا کی عبارت
سے جو متعدد قدما لازم آتا ہی جاتا رہتا ہے اور دوسری
آیت تو چند قدیم اور معتبر نسخون مین جو محققین گیرلیسیاخ
اور میتھائی نے مقابلہ کی پائی نہین جاتی۔
رسالہ اپالوجی مسٹر جان ڈیون پورٹ صفحہ ۲۰ لکھتے ہین کہ
اوس زمانہ مین دین مسیحی ایسا خراب و ابتر ہو گیا تھا کہ قابل
بیان نہین اور جو طرق مذہب عیسوی اقلیم ایشیا اور افریقہ
مین رائج تھی سب آپس مین مخالفت اور مباینت رکھتی
تھی اور سب مین اشد کفر و زندقہ اور عقاید فاسدہ مروج
ہوتی اور ہمیشہ باہم مباحثہ اور مناقشہ کیا کرتے تھے اور بسبب
اعتراضات ایرین اور سبلین اور نسطورین اور یوطیکین کی
ان سب فرق عیسائی مین نہایت اختلاف پڑ گیا تھا علماء
عیسوی نے ایسی عادات قبیحہ مثل شہوت پرستی اور کج خلقی اور
جہالت اختیار کی تھی کہ ان سب باتون سے دین مسیحی بہت
بدنام ہو گیا تھا اور سب عیسایون کے اطوار و اخلاق خراب
ہو گئے تھے عرب مین صحرا کے صحرا سینوبتر (یعنے راہبون)
سے بھرے ہوی تھی یہہ راہب نہایت کم عقل و جاہل
محض تھے اور انھون نے اپنی عمرین واہیات اور بے سود خیالات
اور تصورات باطل مین ضایع کی تھین اور اکثر مسلح ہو کر شہرون
مین گھس جاتے تھے اور اپنے عقاید فاسدہ لوگون سے بزور شمشیر
قبول کراتے تھے جو طریقہ عبادت جناب مسیح نے مقرر فرمایا تھا یعنے عبادت
اوس خدا کو جو حکیم اور قادر مطلق اور کریم اور عدیم المثل بالکل
مجرد ہو گیا تھا اور اوسکی جگہ بت پرستی کرتے تھے اور مثل یونانیون
اور رومیون کی ان لوگون نے بھی ایک کوہ اولمپس نکالا تھا جہان
مثل خدایان زمانہ سابق شہدا اور اولیا اور ملایکہ کا مجمع
رہتا تھا اور بعضے فرقے عیسایون کی تو ایسے بے ایمان ہو گئے
تھے کہ (زلیخا) زوجہ حضرت یوسف کو صفات الوہیت سے

مصنف کرتے تھے اور جن لوگون کو حضرت عیسیٰؑ نے یہہ حکم
فرمایا تھا کہ صرف ایک خدا کی عبادت کرو انھون نے ترشی اور
چھپی ہوی صورتون کی پرستش بڑے خلوص عقیدہ سے اختیار
کی تھی ایسے تماشے کنایس اسکندریہ اور حلب اور دمشق مین
نظر آتی تھی۔

پرینان صاحب فرانسیسی رسالہ لایف آف جیذس کرائسٹ
صفحہ ۵ لکھتی ہین کہ اناجیل اربعہ مین سے ہر انجیل پر ایک شخص
مشہور کا نام درج ہے جسکا حال تذکرہ حوارئین اور
تاریخ انجیل مین مرقوم ہے۔ لیکن یہہ خوب تحقیق نہین کہ یہہ
چار شخص مصنفین اناجیل اربعہ تھے اس قول سے کہ یہہ متی
نے کہا ہے اور یہہ مرقس کہتے ہین اور یوحنا یہہ فرماتے ہین
یہہ مراد نہین کہ قدماے علماے عیسوی کا یہہ اعتقاد تھا کہ
یہہ آیت من اولہا الی آخرہا متی اور مرقس اور لوقا اور
یوحنا نے تصنیف کی تھی بلکہ اس قول سے یہہ مراد ہے کہ یہہ
آیات ان حوارئین سے مروی ہین اور انکے طرف منسوب
کئے گئے ہین۔

انسٹرکشن آن دی اسکرپچر مسٹر ٹی جی ہارن جلد ۲ صفحہ
۳۲۳ سامریون نے بجز ۴ باب ۷ کتاب استثنا مین
بجاے (عیبال) کی پہاڑ کی گذرزم کا پہاڑ بنا دیا ہے
انجیل مارک باب ۱۳ بجز ۲ ۳ مین سے بعض الفاظ نکال
ڈالین ہین کیونکہ وہ ایرین فرقہ کی تائید کرتی تھی اور لوک
کی انجیل کے باب ۱ بجز ۳۵ مین کچھہ لفظ بڑھائی گئی ہین
وانسطار دکرنے مذہب یوتی شیتر کی اور اسی انجیل کے
باب ۲۲ کا بجز ۴۳ بعض نسخون مین سے نکال ڈالا ہے
تاکہ حضرت مسیح علیہ السلام کی الوہیت مین شبہ نہ پڑے اور متی
کی انجیل کے باب ۱ بجز ۱۸ مین سے لفظ ہم بستر ہونے مین اور
۲۵ مین سے اوسکا پہلوٹا لکھنا الا ہے تاکہ حضرت مریم
علیہا السلام کی ہمیشہ کواری رہنے پر شبہ نہ پڑے

کوڈکس بیزی یا کوڈکس کیمن تی بریجی انیس اسمین بہت
سی اصلاح کی گئی ہے جنمین سے چند کا ذکر گریسبل صاحب
جرمنی تذکرہ کرتے ہین متی باب ۳-۸ سے لغایت ۱۹
اویوحنا باب ۸ ا - ۱۳ سے لغایت ۲ و ۳ ۱۱ اور مارک
باب ۵ ۱ سے آخر تک ہین ان سبھون کو زمانہ حال کے کسی شخص
نے لکھا ہے کہ جسکی تاریخ تحریر کی دکستین صاحب دسوین صدی
قرار دیتی ہین اور گریسبک صاحب بارہوین یہہ نسخہ
کیمبرج لندن کے کتب خانہ مین موجود ہے۔

کتاب انسٹرکشن زبان لیٹن اور فرنچ اور جرمن اور
گریک اور انگلش مین فرقہ چرچ میسن اور کتھلک اور یونی
ٹیرین اور تینسٹ نے جدا جدا تصنیف کی ہے اور یہہ نشان
دیا ہی کہ حواریون کے اکثر کلام غیر الہامی ہوا کرتے تھے
جسکا انتخاب یہہ ہے انتہی باب ۵ بجز ۲۳ × ۲ تمتہی باب
۴ بجز ۱۳ × ایضاً باب ۴ بجز ۲۰ - اکرنتہی باب بجز ۲
اکرنتہی باب ۷ بجز ۲۵ -

پیوسو برادر لیافان کی راے یہہ ہے کہ جسقدر عبارت جسمین
یا بسماعت نقل حواریون نے قلمبند کی ہین وہ بالکل غیر الہامی ہین

اقرار پادری عماد الدین صاحب کلدر باب
تحریف انجیل کے تحقیق الایمان صفحہ ۱۲ مفسرین انجیل مثل

ارن صاحب و وسکاٹ صاحب و شولز و گریسباخ
مقامات مفصلہ ذیل کو سہو کاتب کہتے ہین متی کی انجیل مین
چار سہو کاتب ہے پہلا ۶ باب نمبر ۱۳ دوسرا باب ۱۲
نمبر ۸ تیسرا باب ۱۹ نمبر ۱۷ چوتھا باب ۲۷ نمبر ۳۵ یہہ
عبارت یوحنا کی باب ۱۹ نمبر ۲۴ سے نقل کرکے یہان لکھی
لوک کی انجیل مین باب ۷ نمبر ۱۳۱ اعمال مین پانچ
مقام پہلا باب ۱۰ نمبر ۷ سے دوسرا باب ۹ نمبر ۵ و ۶
تیسرا باب ۱۰ نمبر ۵ و ۶ چوتھا باب ۶ نمبر ۷ پانچوان
باب ۲۰ نمبر ۲۸ یوحنا کی انجیل مین چار مقام پہلا باب
۵ نمبر ۳ دوسرا باب ۷ نمبر ۳۵ تیسرا باب ۸ نمبر ۱ سے
۱۱ تک چوتھا باب ۸ نمبر ۵۹ رومیون کا خط پہلا باب
نمبر ۱ دوسرا باب ۱۶ نمبر ۲۵ پولوس کا پہلا خط قرنتیون کو
باب ۱۰ نمبر ۲۵ افسیون کو باب ۵ نمبر ۲۱ تمطاؤس ۳
۳ نمبر ۱۶ یعقوب کا باب ۲ نمبر ۱ یوحنا کا پہلا خط
باب ۵ نمبر ۷ -

طلوع آفتاب صداقت صفحہ ۳۸۶ جیروم نے ساری انجیل کے
ترجمہ کو لاطینی یعنے رومی زبان مین کیا گیا تھا اور جو آج تک
موجود ہے اصلاح دی اور اس کام کی درستگی اور پختگی کے
لیے اوسنے انجیل کی بہت سی یونانی نوشتون کو جمع
کرکے بڑی مشقت سے مقابلہ کیا + اس عبارت سے یہہ بات
پیدا ہوی کہ کوئی صحیح مجموعہ عہد جدید کا تھا ورنہ کیون
اصلاح دیجاتی اور خود انجیل سے بھی ظاہر ہوتا ہے کہ عہد حواری
مین علاوہ مجموعہ موجودہ کے دوسری انجیلین جو کہ مرتب ہاکر
مروج تھی اور اوسپر عیسایون کا عمل تھا پولوس اوسکو
چھوڑاتے ہین غلاطیہ باب ۱ نمبر ۶ اعمال باب ۱۵
نمبر ۲ غلاطیہ باب ۲ نمبر ۲ - ۲ کرنتھی باب ۱۱ نمبر ۴ مارک
باب ۱ نمبر ۱ پس یہی سبب ہوا کہ مختلف فرقے ہوگئے کسی نے
یعقوب کی انجیل کسی نے برنباس کی کسی نے پطرس کی کسی نے مسیح کی
انجیل کسی نے حواریون کی کسی نے مریم کی کسی نے عزیز و اقارب
نہالی و دادہالی یوسف بخار و مریم کی روایات سمعیات پر اعتبار
کیا اور ایک دوسرے کی انجیل کو نامعتبر تصور کیا جسطرح پر کہ
اسوقت متی سے مشاہدات تک کا ایک مجموعہ انجیل کہلاتا ہے یہہ
بات پہلی صدی سے لیکر کے سوم صدی تک نہ تھا اور موافق
قول اعمال الرسل کی ۱۲۰ آدمی اصحاب حضرت مسیح کی تھی پھر
کیونکر ممکن ہے کہ اسیقدر کل حالات مسیح کے ہون اچھا اگر
فرض کرو کہ اسیقدر انجیل ہے تو تاریخ ولادت مسیح و مریم و
تاریخ خطبہ مریم و یوسف و تاریخ سفر و معاودت مصر و
آمدنی باغ گتسمنی جو کہ جائداد موروثی حضرت مسیح کی تھی
اور مثل اسکے بہت باتین تفاسیر مین روایتاً سے لیتے اور
تاریخ کلیسیا مین جو باتین زاید اناجیل سے ہین پھر وہ سب
مضامین اوسی اناجیل کے ہین جسکو مسلمانون کے جواب مین جہوٹی
دجلی پادری صاحب لکھتے ہین واہ رے دیانت داری
کہ اپنی جگہہ پر تو حق اور مسلمان کے مقابلہ مین انکار کیا جاوے
یوحنا باب ۲۰ نمبر ۳۰ خود حواری اقرار کرتے ہین کہ یہہ
اناجیل جامع جمیع حالات حضرت مسیح کو نہین ہے پس اسپر
جامع و مانع قرار دینا سراسر زبردستی ہے یوحنا باب ۲۱
نمبر ۲۵ مشاہدات ۲ باب ۱ افسی ۱ اور سمرنا ۲ اور برگامس ۳
تھواتیرا ۴ باب ۳ ساردی ۵ اور فلادلفیا ۶ اور لاؤدکیا ۷
سات کلیسیا ہے جسکا یوحنا تذکرہ بشکایت و الزام شدید
بحکم جناب مسیح تحریر کرتے ہین یہہ زمانہ ہمعصر حواری کا ہے

پہلی صدی عیسوی ہے اور انہی کلیسیا مین پولوس و پطرس
و برنباس و یوحنا و یعقوب و یہودا و مرقس کا سفر ہوا اور
خطوط بھی انہی کلیسیا کے نام پر تحریر پائے اور یہہ جماعت خود
مسیح و حواری سے تعلیم پائی تھی پھر جب بعد تعلیم مسیح و تعلیم حواری
پر یہہ ابتری و بد مذہبی و فساد اعتقاد ظاہر ہوا تب دین
حق کس مرد خدا سے بیگانہ پروشلم کی کلیسیا کا ذکر میور صاحب
و رومن تاریخ کلیسیا و مجموعہ تاریخ کلیسیا و فیلڈ جرمنی کا
تاریخ کلیسیا مین مذکور ہی اور اعمال باب ۱۵ نمبر ۲۹ مین ذکر
آیا ہے کہ یہہ کلیسیا یہودی شریعت کو مانتے تھے تب اُس نے
خطوط پولوس کو خط سمجھکر کے عمل نکیا اور خود حواری بھی عہد
عتیق و عہد جدید دونون پر عمل کرتے تھے نکہ صرف عہد جدید
پر اور اوسوقت اس ترتیب سے چارون مین سے کوئی بھی قلمبند
نہین ہوئین تھین زبانی روایتین تھین چنانچہ آج بھی باوجود
رہنے عہد جدید کی روایت یوسی بیوس اور کلیمنس کے کہ جنکا
سلسلہ اسناد متواتر و متصل و مسند و صحیح ہمین ہے بلکہ
مقطوع و محذوف السند بطور حدیث مرسل کے کچھ ہو تو اب کیا
کہا جاویگا کہ کلیسیا گریک و اتالی و اشیا کو چھک مین انکی
زمانہ مین خود حواری بھی زندہ موجود تھے اور سب انہین کی
تعلیم یافتہ تھے پھر یہہ اختلاف پڑگیا اور خود حواریون مین
اختلاف رای ہوا تعجب ہے کہ جس جگہ روح القدس والہام اور
بقول مشاہدت ابو حنا خود مسیح اگر اور بقول اعمال خود پولوس
کو مسیح اگر ہدایت کیا کرین تو گویا یہہ سمجھنا چاہئے کہ جس طرح
پر مسیح بعالم جسمانی پہلے زندہ تھے اوسی طرح پر اپنے کلیسیا کے تمام مین
حسب گرم مین ہین مگر پہلے زندگانی مین خلل و فساد حواریون مین
نہ آیا پھر کیسی دوبارہ زندگانی ہوی کہ جسکے نفع ضرر اختلاف

کا پیدا ہوا پھر جو امت کہ مردہ انبیاء کی ہے اوسمین اور
اسمین کچھ فرق نہ نکلا اب حواریون کا حال ملاحظہ کرنا چاہئے
کہ اوس وقت کے عیسایون کا کیا حال تھا فلپی باب ۱ نمبر
۱۹ بعضے تو حسد اور تعصب سے اور بعضے رضامندی سے مسیح کا
وعظ کرتے ہین ۱۹ جنگر الوصفانی سے مسیح کی خبر نہین
دیتی پر اس ارادے سے کہ میری زنجیرون پر اور رنج پہنچاوین
واعظ اوس وقت تلامذہ مسیح یا تلامذہ حواری تھے جنکو
پولوس حاسد و جنگی کہتے ہین اگر نہتی باب ۱ نمبر ۱۰ اب
ایکہی بات بولو اور اختلاف تم مین نہووے ۱۱ مجھے کلوی کے
لوگون سے یون معلوم ہوتا ہے کہ تمہارے بیچ مین تکرار ہے ۱۲
میرا مطلب یہہ ہے کہ تم مین سے ہر ایک کہتا ہے کہ مین
پاؤل کا اور مین آپلوہ کا اور مین کیفا کا اور مین مسیح کا ہون
معلوم ہوا کہ کرنتھس کے کلیسیا مین مقلدین پاؤل اور
اپلوہ اور کیفاہ کی تھے اور ہر مقلدین اختلاف تھا پھر کیا
اختیار تھا کہ اقوال و مرویات آپلوہ و کیفاہ کو پاؤل باطل
قرار دین اعمال باب ۱۵ نمبر ۲۹ اور اونمین ایسی تکرار ہوی
کہ وے ایکدوسرے سے جدا ہو گئے * یہہ تکرار خود حواریون
مین پیدا ہوی کیون ایک دوسرے کی بات کو نما پس مجھکر
ایسی کتاب کیونکر حجت ہو سکتی ہے اگر نہتی باب ۷ نمبر ۲۵
کنواریون کے حق مین خداوند کا کوئی حکم میرے پاس نہین ہے
مین اپنی کنواریون کو بن بیاہی رہنے دونگا وہ بہتر ہے
اسی قول سے کہ تہلکہ مین زور کی رہا بیت ہے شادی
پادریان اور دین بناوٹ رسم ہو گیا جبکہ مسیح کا کوئی حکم پولوس
پاس نہ تھا تب اپنے دل سے ایک جدید امر خلاف کے جاری
کر دینا مناسب تھا * باقی آیندہ *

مطبع مجلہ الاسلام بجلد مین محمد شریف کے اہتمام سے چھپا *